اسباقِ نقشبندیہ و شجرۂ طیبہ

تصنیف

شیخ المشائخ امام وقت حضرت مولانا خواجہ **خان محمد** قدس سرہ

کے خلیفۂ مجاز

پیر طریقت حضرت مولانا **محب اللہ** صاحب مدظلہ

(خادم) خانقاہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ

نزد کمشنری لورالائی بلوچستان (پاکستان)

موبائل: 0302-3807299 0333-3807299

WWW.MUHIBULLAH.COM

اسباقِ نقشبندیّہ و شجرۂ طیّبہ

سِلسلہ عالیّہ نقشبندِیّہ مُجدّدِیّہ

مع

۳۳۔آیاتِ مُبارکہ

مع

دُعائے حزبُ البحر

مع

سخت بیماریوں اور مصائب کا یقینی عِلاج

تصنیف بندۂ ناچیز مُحِبّ اللہ عُفِی عَنہٗ

(خادم) خانقاہ سراجیہ سعدِیہ نقشبندیہ

اور

مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدِیّہ

نزد کمشنری لورالائی بلوچستان پاکستان

موبائل: 0333-3807299 0302-3807299

WWW.MUHIBULLAH.COM

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ لَکَ الۡحَمۡدُ کَمَا اَنۡتَ اَھۡلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ کَمَا اَنۡتَ اَھۡلُہٗ وَافۡعَلۡ بِنَا مَا اَنۡتَ اَھۡلُہٗ فَاِنَّکَ اَھۡلُ التَّقۡوٰی وَاَھۡلُ الۡمَغۡفِرَۃِ ٥

طریقہ ذکر اسمِ ذات

مغرب کے بعد استغفار 25 بار، الحمد شریف مع بسم اللہ شریف ایک بار۔ قل ہو اللہ مکمل مع بسم اللہ شریف 3 بار پڑھ کر ثواب پیران کرام سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی ارواحِ مقدّسہ کو پہنچائے، موت کو حاضر تصورّ کرے۔ اس طریقے سے موت کا تصور کرنا ہے کہ میں کسی وقت مر جاؤں گا، اگر نیک عمل ہے تو جنت میں جاؤں گا، اگر برا عمل ہے تو جہنم میں جاؤں گا۔ دو تین منٹ موت کا مراقبہ اس طریقے سے کرے۔ پھر خیال سے دل میں زبان ہلائے بغیر اللہ اللہ کہے۔ اپنی توجہ دل کی طرف اور دل کی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف رہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے فیض آنے کا بھی خیال کرتا رہے۔ اس کو وقوفِ قلبی کہتے ہیں۔ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد عجز و نیاز کے ساتھ دل میں کہے۔ **خداوندا مقصودِ من توئی و رضاءِ تو، محبت و معرفتِ خود دِہ** (یا اللہ پاک میرا مقصود تیری ذات اور تیری رضا ہے، مجھے اپنی محبت اور معرفت نصیب فرما)۔ اسے بازگشت کہتے ہیں۔ وقوفِ قلبی اور بازگشت ذکر کی شرائط میں سے ہیں۔ باوضو ہونا بے حد مفید ہے مگر شرط نہیں، بوقت فرصت خواہ متعدد مجالس میں ہو، یہ ذکر 24 ہزار بار کرے جو تقریباً دو گھنٹے میں ہو جاتا ہے۔ اگر اتنی فرصت نہیں تھی تو ہر نماز کے ساتھ 5، 10 منٹ تسبیح پر تقریباً ایک ہزار مرتبہ ضرور ذکر کرنا چاہیے۔ اس سے دنیا کے کاموں میں کوئی خلل نہیں آتا ہے۔ ویسے چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے وضو ہو یا نہ ہو ہر وقت ذکر کا دھیان رکھے حتیٰ

کہ ذکر دل کا وصفِ لازم بن جائے۔ اللہ تعالیٰ ذکرِ کثیر کی توفیق عطا فرمائے۔
روزانہ رات کو عشاء کے بعد سونے سے پہلے ایک سو مرتبہ استغفار پڑھ کر سوئیں۔

لطائفِ عشرہ کا بیان

ہر انسان دس لطائف سے بنا ہوا ہے۔ 5 عالمِ امر سے ہیں اور 5 عالمِ خلق سے۔ عالمِ امر کے 5 لطائف یہ ہیں قلب، روح، سِر، خفی، اخفٰی۔ ان کا تعلق ما فوق العرش سے ہے جہاں انوارات ہی انوارات ہیں۔ ان لطائف کے جو انوارات تھے وہ ان لطائف نے فراموش کر دیے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا فضل جب بندہ کے ساتھ شامل حال ہو گیا اور کسی مرشدِ کامل کے ذریعے سے اسمِ ذات اللہ اللہ کا ذکر ان لطائف پر کرنے سے یہ لطائف اپنی اصل تک یعنی ما فوق العرش تک پرواز کرتے ہیں اور پہنچتے ہیں اور انھیں لطائف پر ما فوق العرش والے انوارات شروع ہو جاتے ہیں۔ پھر ان کا دھیان اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے احکامات کی طرف ہوتا ہے اگرچہ دنیا کا کام بھی کرتا ہے لیکن نظر حقیقت پر ہوتی ہے۔ اس بارے میں کہا جاتا ہے کہ دست بکار دل بیار یعنی ہاتھ کام میں ہوتا ہے، دل یار یعنی اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہوتا ہے۔ 5 لطائف عالمِ خلق یہ ہیں نفس اور عناصرِ اربعہ یعنی پانی، آگ، ہوا، مٹی۔ یہ انسان میں موجود ہیں اور زمین سے تعلق رکھتے ہیں۔ جب بندہ مرشد کامل کے ذریعے سے اسمِ ذات اللہ اللہ کا ذکر کرتا ہے تو اس کا اثر لطیفہ نفس اور عناصرِ اربعہ پر ہوتا ہے۔

نفس اگرچہ سرکش ہے اور عناصرِ اربعہ مادیات سے ہیں اور انوارات سے دور اور خلاف ہیں لیکن ذکر کرنے سے نفسِ امارہ یعنی سرکشی کرنے والا النفسِ مطمئنہ یعنی تابعدار بن جاتا ہے۔ اور عناصرِ اربعہ اگرچہ مادیات سے ہیں، انوارات سے دور ہیں لیکن ذکر کرنے سے وہ بھی انوارات سے منور ہو جاتے ہیں، قبضہ میں ہو جاتے ہیں اور اللہ

تعالیٰ کی طرف اور حقیقت کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔

نوٹ مرشدِ کامل کے بتائے ہوئے اذکار سے اپنے لطائفِ عشرہ پر انسان اللہ تعالیٰ جو ہمارا خالق، مالک، رازق ہے کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور مخلوق کو محتاج اور اللہ تعالیٰ کو مشکل کشا سمجھتا ہے، دنیا کو ضرورت اور آخرت کو مقصود سمجھتا ہے دنیا کو فانی اور آخرت کو باقی سمجھتا ہے تو دین پر چلنا آسان ہو جاتا ہے۔

لطائفِ عشرہ کے مقامات

اول سبق **لطیفہ قلب** اس کا مقام بائیں پستان کے نیچے دو انگشت کے فاصلہ پر ہے۔

دوسرا سبق **لطیفہ روح** اس کا مقام دائیں پستان کے نیچے دو انگشت کے فاصلہ پر ہے۔

تیسرا سبق **لطیفہ سِر** اس کا مقام بائیں پستان سے وسطِ سینہ کی طرف دو انگشت کے فاصلہ پر ہے۔

چوتھا سبق **لطیفہ خفی** اس کا مقام دائیں پستان سے وسطِ سینہ کی طرف دو انگشت کے فاصلہ پر ہے۔

پانچواں سبق **لطیفہ اخفیٰ** اس کا مقام دونوں پستانوں کے درمیان بالکل وسطِ سینہ میں ہے۔

چھٹا سبق **لطیفہ نفس** اس کا مقام وسطِ پیشانی میں ہے۔

ساتواں سبق **لطیفہ قالبیہ** اس کو سلطانُ الاذکار بھی کہتے ہیں۔ یہ 4 لطائف کا مرکب ہے یعنی عناصرِ اربعہ اور اس کا مقام سارا جسم ہے۔

(ہدایت الطالبین صفحہ نمبر 5 از سیدنا شاہ ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ)

خواتین کی بیعت

خواتین کی بیعت قرآن پاک سے ثابت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے **یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَكَ** --------- **اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ** (سورۃ الممتحنہ: آیت 12)

اس آیت مبارکہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم ہوا کہ جب مسلمان عورتیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اصلاح کی باتوں پر بیعت لیں تو آپ ان کو **فَبَایِعْهُنَّ** یعنی بیعت کرلیا کیجئے۔

طریقہ ذکر خواتین کے لئے

خواتین کے ذکر کا طریقہ یہ ہے۔

1 درود شریف 100 مرتبہ جو یاد ہو یا **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ٥**

2 استغفار 100 مرتبہ جو یاد ہو یا **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ ٥**

3 کلمہ شریف **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** 3 مرتبہ پورا پڑھیں پھر **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** 3 ہزار مرتبہ یا دو ہزار یا ایک ہزار مرتبہ فرصت کے مطابق پڑھیں۔

نوٹ یہ تینوں اذکار دو مرتبہ روزانہ صبح اور شام کرنے ہیں۔ خواتین کو چار مہینے ذکر کرنا چاہیے۔ اس کے بعد اسم ذات اللہ اللہ کا ذکر کرنے کے لئے رابطہ کریں۔

✪ روزانہ رات کو عشاء کے بعد سونے سے پہلے ایک سو مرتبہ استغفار پڑھ کے سوئیں۔

خواتین گھروں میں رہیں اور سادہ موبائل کے ذریعہ بیعت کریں اور سبق لیتی رہیں۔ انہیں خود حاضر نہیں ہونا چاہیے۔ مردوں کو حاضر ہونا چاہیے مگر فون پر بھی بیعت ہو سکتی ہے۔

شجرہ طیبہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ

شجرہ شریف پڑھنے کا طریقہ

روزانہ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے کچھ پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کے بعد ایک مرتبہ سورہ فاتحہ معہ بسم اللہ شریف اور تین مرتبہ سورہ اخلاص معہ بسم اللہ شریف پڑھ کر اس کا ثواب پیرانِ کرام سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجدّدیہ قدس اللہ اسرارھم کی ارواحِ طیبات کو ایصال کریں۔ اس کے بعد یہ شجرہ طیبہ دونوں وقت پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٰہی بحرمت شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الٰہی بحرمت خلیفۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

الٰہی بحرمت صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

الٰہی بحرمت حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہم

الٰہی بحرمت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

الٰہی بحرمت حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوعلی فارمدی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ یوسف ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عارف ریوگری رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمود انجیر فغنوی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عزیزاں علی رامیتنی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد باباسماسی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید میر کلال رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید بہاؤالدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ

ان کے نام سے سلسلہ کا نام نقشبندیہ ہوگیا

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ علاؤالدین عطار رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت مولانا یعقوب چرخی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبیداللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت مولانا محمد زاہد رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ درویش محمد رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت مولانا خواجہ امکنگی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ

یہ حضرت دہلی میں آرام فرما ہیں

الٰہی بحرمت حضرت امامِ ربّانی مجددالفِ ثانی شیخ
احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

ان کے نام سے سلسلہ کا نام مجددیہ ہوگیا

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ

ان کے نام سے سلسلہ کا نام معصومیہ ہوگیا

الٰہی بحرمت حضرت شیخ سیف الدین رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید نور محمد بدایونی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت مرزا مظہر جان جاناں شہید رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ غلام علی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ

یہ حضرات دہلی میں آرام فرما ہیں

یہ تین حضرات سرہند شریف میں آرام فرما ہیں

الٰہی بحرمت حضرت شاہ احمد سعید رحمۃ اللہ علیہ — یہ حضرت مدینہ منورہ جنت البقیع میں آرام فرما ہیں

الٰہی بحرمت حضرت حاجی دوست محمد قندھاری رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد عثمان رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حاجی محمد سراج الدین رحمۃ اللہ علیہ
— یہ حضرات خانقاہ احمدیہ سعدیہ موسیٰ زئی شریف درابن، ڈیرہ اسماعیل خان میں آرام فرما ہیں

الٰہی بحرمت حضرت مولانا ابوسعد احمد خاں رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت مولانا محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت مولانا خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ
— یہ حضرات خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف، میانوالی میں آرام فرما رہے ہیں

الٰہی بحرمت سیدی و مرشدی حضرت مولانا **مُحبُّ اللہ** صاحب مدظلہ العالی برفقیر حقیر خاکپائے بزرگان لاشے مسکین ـــــــــــــــــــ عفی عنہ رحم فرما و محبت و معرفت و جمعیت ظاہری و باطنی و عافیت دارین و بہرۂ کامل از فیوض و برکات ایں بزرگان روزیٔ ما کن۔

رَبَّنَا تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ ۝

اولیاء اللہ کو وسیلہ بنانا جائز ہے

صحیح بخاری شریف جلد اول صفحہ 137 میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی یہ دعا منقول ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا كُنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَسْقِيْنَا وَ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا فَاسْقِنَا ۔ ”اے اللہ! ہم آپ کے دربار میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے توسّل کیا کرتے تھے پس آپ ہمیں باران رحمت عطا فرماتے تھے اور (اب) ہم اپنے نبی کے چچا (حضرت عباس رضی اللہ عنہ) کے ذریعہ توسّل کرتے ہیں تو ہمیں باران رحمت عطا فرما“۔ اس دعا سے توسّل بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم اور توسّل بالاولیاء اللہ دونوں ثابت ہوئے۔ جس شخصیت سے توسّل کیا جائے اسے بطور شفیع پیش کرنا مقصود ہوتا ہے۔ (آپ کے مسائل اور انکا حل صفحہ 31 جلد 1 از مولانا یوسف لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ)

اسباق نقشبندیہ

طریقہ ذکر اسم ذات

لطائف عشرہ کا بیان سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں سب سے پہلے لطائف پر اسم ذات کا ذکر کرتے ہیں جن کا طریقہ درج ذیل ہے۔

اول لطیفہ قلب ہے ۔اس لطیفہ پر اسم ذات کا ذکر اس طرح کرنا ہے کہ اپنا دھیان اپنے دل کی طرف رکھنا ہے کہ میرا دل کررہا ہے **اللہ اللہ** اور دل کا دھیان اللہ پاک کی طرف رکھنا ہے۔مرید یہ ذکر دل کی زبان سے کرتا رہے حتیٰ کہ دل جاری ہوجائے۔اس کا مقام بائیں پستان کے نیچے دوانگشت کے فاصلہ پر ہے۔

دوسرا لطیفہ روح ہے ۔اس لطیفہ پر اسم ذات کا ذکر اسی طرح کرے حتیٰ کہ یہ لطیفہ جاری ہوجائے۔اس کا مقام دائیں پستان کے نیچے دوانگشت کے فاصلہ پر ہے۔

تیسرا لطیفہ سِر ہے ۔اس لطیفہ پر اسم ذات کا ذکر اسی طرح کرے حتیٰ کہ یہ لطیفہ جاری ہوجائے۔اس کا مقام بائیں پستان سے وسط سینہ کی طرف دوانگشت کے فاصلہ پر ہے۔

چوتھا لطیفہ خفی ہے ۔اس لطیفہ پر اسم ذات کا ذکر اسی طرح کرے حتیٰ کہ یہ لطیفہ جاری ہوجائے۔اس کا مقام دائیں پستان سے وسط سینہ کی طرف دوانگشت کے فاصلہ پر ہے۔

پانچواں لطیفہ اخفی ہے جس کا مقام دونوں پستانوں کے درمیان بالکل وسط سینہ میں ہے۔اس لطیفہ پر سالک اسی طرح ذکر کرے حتیٰ کہ اس لطیفہ تک عالم امر کے پانچ لطائف جاری ہوجائیں۔

اگلے پانچ لطائف عالم خلق سے ہیں۔

چھٹا لطیفہ نفس ہے جس سے اسم ذات کا ذکر کیا جائے حتیٰ کہ یہ لطیفہ بھی جاری ہو جائے اور اس کا مقام وسط پیشانی ہے۔

ساتواں لطیفہ قالبیہ ہے جسے سلطان الاذکار بھی کہتے ہیں۔ یہ چار لطائف کا مرکب ہے یعنی عناصر اربعہ اور اس کا مقام سارا جسم ہے۔ اس لطیفہ پر اسم ذات کا ذکر کرنے سے مرید کے جسم کے روئیں روئیں سے ذکر جاری ہو جاتا ہے۔

ذکر نفی اثبات (آٹھواں سبق) ذکر کی دوسری قسم ذکر نفی و اثبات (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) ہے جو سانس روک کر کیا جاتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے سانس کو ناف کے نیچے بند کرے اور خیال کی زبان سے کلمہ لَا کو ناف سے دماغ تک کھینچے اور لفظ اِلٰہَ کو دائیں کندھے پر لائے اور لفظ اِلَّا اللّٰہُ دل پر اس طرح ضرب کرے کہ لطائف خمسہ ذکر سے متاثر ہوں اور لفظ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ سانس چھوڑتے وقت خیال ہی خیال میں کہے۔ ذکر میں کلمہ شریف کے معنی کا خیال رکھنا شرط ہے کہ اللہ کی ذات پاک کے سوا میرا کوئی مقصود نہیں ہے۔ اپنی طاقت اور مشق کے مطابق بڑھاتے جائیں۔ حتیٰ کہ ایک سانس میں اکیس بار تک پہنچائیں۔ اگر طاق عدد کی رعایت ہو سکے تو بہت مفید ہے، تاہم شرط نہیں۔ چند بار ذکر کرنے کے بعد نہایت عاجزی و انکساری سے حق سبحانہٗ و تعالیٰ کی جناب میں التجا کریں، خداوندا! مقصود من توئی و رضائے تو محبت و معرفت خود دہ۔ ’’یا الٰہی! تو ہی میرا مقصود ہے، اور میں تیری ہی رضا کا طالب ہوں۔ اپنی محبت و معرفت مجھے عنایت فرما دیجیے‘‘۔ اس ذکر کی تعداد 1100 ہے اور کم بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

ذکر تہلیل لسانی (نواں سبق) اس ذکر کا طریقہ بھی وہی ہے جو نفی اثبات کے ذکر کا ہے، اتنا فرق ہے کہ اس میں سانس نہیں روکا جاتا اور کلمہ شریفہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ذکر شرائط مذکورہ

کے ساتھ زبان سے کیا جاتا ہے، خیال سے نہیں کیا جاتا۔ اس کی تعداد ایک ہزار مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ تعداد پانچ ہزار مرتبہ ہے۔ اگر ایک وقت میں یہ تعداد پوری نہ ہوسکے تو دن رات کے متفرق اوقات میں یہ تعداد پوری کر لینی چاہیے۔ اگر اس سے بھی زیادہ کریں تو زیادہ فائدہ حاصل ہوگا۔ اس ذکر کو چلتے پھرتے، لیٹے بیٹھے، وضو سے ہو یا بے وضو ہر وقت کر سکتے ہیں۔ البتہ باوضو ہونا افضل ہے اور معنی کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

مراقبات

صفائی باطن کا دوسرا طریقہ مراقبہ ہے۔ دل کو وساوس وخطرات سے خالی کر کے فیض خداوندی اور رحمت الٰہی کا انتظار کرنا اور اس کے مورد پر وارد ہونے کا لحاظ کرنا مراقبہ کہلاتا ہے۔ جس لطیفے پر فیض الٰہی وارد ہوتا ہے اس لطیفے کو موردِ فیض کہتے ہیں۔

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے مراقبات ذکر کیے جاتے ہیں

مراقبہ احدیت

مراقبہ احدیت کی نیت یوں کرنی چاہیے: فیض می آید از ذاتیکہ مستجمع جمیع صفات وکمالات است، ومنزہ از ہر نقصان وزوال، موردِ فیض لطیفہ قلب من است۔

یعنی: ''میرے لطیفہ قلب پر اس ذات والا صفات سے فیض آ رہا ہے، جو تمام کمالات اور خوبیوں کی جامع ہے اور جملہ عیوب ونقائص سے منزہ و پاک ہے''۔

زبانِ خیال کے ساتھ یہ نیت کر کے فیضان الٰہی کے انتظار میں بیٹھے رہیں۔

مراقبات مشارب

مراقبہ لطیفہ قلب: مراقبہ لطیفہ قلب کی نیت کا طریقہ یہ ہے کہ سالک اپنے لطیفہ قلب کو آں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ قلب مبارک کے مقابل تصور کر کے زبانِ خیال سے

جناب الٰہی میں التجاء کرے کہ الٰہی فیض تجلیات افعالیہ کہ از لطیفہ قلب آں سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم در لطیفہ قلب حضرت آدم علیہ السّلام افاضہ فرمودہ بحرمت پیران کبار در لطیفہ قلب من القا کن۔

یعنی: ''یا الٰہی! تجلیات افعالیہ کا وہ فیض جو آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ قلب سے حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے لطیفہ قلب میں القا فرمایا ہے، پیران کبار کے طفیل میرے لطیفہ قلب میں بھی القا فرمادے''۔

مراقبہ لطیفہ روح مراقبہ لطیفہ روح کی نیت اس طرح کرنی چاہیے کہ سالک اپنے لطیفہ روح کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ روح کے مقابل تصور کر کے زبانِ خیال سے بارگاہ الٰہی میں التجا کرے کہ الٰہی فیض تجلیات صفات ثبوتیہ کہ از لطیفہ روح مبارک آں سرور صلی اللہ علیہ وسلم در لطیفہ روح حضرت نوح وحضرت ابراہیم علیہما السّلام افاضہ فرمودہ بحرمت پیران کبار در لطیفہ روح من القا کن۔

یعنی ''یا الٰہی! تجلیات صفات ثبوتیہ کا وہ فیض جو آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ روح سے حضرت نوح اور حضرت ابراہیم علیہما السّلام کے لطیفہ روح میں القا فرمایا ہے پیران کبار کے طفیل میرے لطیفہ روح میں بھی القا فرما دے''۔ صفات ثبوتیہ، حیوۃ، علم، قدرت، سمع، بصر اور ارادہ وغیرہ ہیں۔

مراقبہ لطیفہ سر مراقبہ لطیفہ سر کی نیت کا طریقہ یہ ہے کہ سالک اپنے لطیفہ سر کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ سر کے مقابل تصور کرے، زبانِ خیال سے بارگاہ الٰہی میں التجا کرے: الٰہی فیض تجلیات شیون ذاتیہ کہ از لطیفہ سر مبارک آں سرور علیہ الصلوٰۃ والسّلام در لطیفہ سر حضرت موسیٰ علیہ السّلام افاضہ فرمودہ بحرمت پیران کبار در لطیفہ سر من القا کن۔

یعنی: '' یا الٰہی! تجلیات شیون ذاتیہ کا وہ فیض جو آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ سر سے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے لطیفہ سر میں القا فرمایا ہے، پیران کبار کے

طفیل میرے لطیفہ سر میں بھی القا فرما دے‘‘۔شیون شان کی جمع ہے اور اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی وہ شان ذاتیہ ہے کہ جس سے وہ صفات ثبوتیہ کے ساتھ موصوف ہیں۔
اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کُلَّ یَوۡمٍ ھُوَ فِیۡ شَاۡنٍ۔ (سورہ رحمٰن: آیت 29)
یعنی: ہر دن وہ ایک الگ شان میں ہوتا ہے۔
مراقبہ لطیفہ خفی: مراقبہ لطیفہ خفی کی نیت اس طرح کرنی چاہیے کہ سالک اپنے لطیفہ خفی کو آں سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ خفی کے مقابل تصور کر کے زبانِ خیال سے بارگاہ الٰہی میں التجا کرے: الٰہی فیض تجلیات صفات سلبیہ کہ از لطیفہ خفی آں سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم در لطیفہ خفی مبارک حضرت عیسیٰ علیہ السّلام افاضہ فرمودہ بحرمت پیران کبار در لطیفہ خفی من القا کن۔
یعنی: ’’یا الٰہی! تجلیات صفات سلبیہ کا وہ فیض جو آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ خفی سے حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے لطیفہ خفی میں القا فرمایا ہے، پیران کبار کے طفیل میرے لطیفہ خفی میں بھی القا فرما دے‘‘۔صفات سلبیہ کا مطلب یہ ہے کہ حق سبحانہٗ وتعالیٰ تمام عیوب ونقائص سے پاک ہے۔
مراقبہ لطیفہ اخفی مراقبہ لطیفہ اخفی کی نیت یہ ہے کہ سالک اپنے لطیفہ اخفی کو آں سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ اخفی کے مقابل تصور کر کے زبان خیال سے بارگاہ الٰہی میں التجا کرے: الٰہی فیض تجلیات شان جامع کہ در لطیفہ اخفیٰ آں سرور علیہ الصلوٰۃ والسّلام افاضہ فرمودہ بحرمت پیران کبار در لطیفہ اخفائے من القا کن۔
یعنی: ’’یا الٰہی! تجلیات شان جامع کا وہ فیض جو آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ اخفی مبارک میں القا فرمایا ہے، پیران کبار کے طفیل میرے لطیفہ اخفی میں القا فرما دے‘‘۔
صفات وشیونات کی اصل کو شان جامع کہتے ہیں۔

تنبیہ ان پانچوں مراقبات مشارب میں ہر مراقبہ کی نیت کر کے جب اس لطیفے کے فیض کے انتظار میں بیٹھیں تو ہر اس لطیفے کو جس میں مراقبہ کر رہے ہیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک اپنے سلسلے کے تمام بزرگوں کے اس لطیفے کے سامنے ان شیشوں کی طرح، جو آپس میں ایک دوسرے کے سامنے رکھے ہوں، فرض کر کے خیال کریں کہ اس لطیفے کا خیال فیض جناب باری تعالیٰ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس لطیفے میں آرہا ہے، پھر سلسلہ کے تمام بزرگوں کے اس لطیفہ کے آئینوں میں سے منعکس ہو کر میرے اس لطیفے میں آرہا ہے تاکہ حدیث قدسی: اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ (میں اپنے بندے کے اپنے بارے میں گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں) کے مطابق اپنے مقصد میں کامیاب ہوں۔

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۔

مراقبہ معیت مراقبہ معیت کی نیت یہ ہے کہ سالک اس مراقبہ میں آیۃ کریمہ

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۔ (سورہ حدید: آیت 4)

یعنی: تم جہاں کہیں بھی ہو، اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہیں۔

کے معنی کا خیال کر کے خلوص دل کے ساتھ زبانِ خیال سے یہ تصور کریں کہ: فیض می آید از ذاتے کہ بامن است وباہر ذرہ از ذرات کائنات بہماں شان کہ مرادِ اوست تعالیٰ منشاء فیض دائرہ ولایت صغریٰ است کہ ولایت اولیائے عظام وظل اسماء وصفات مقدسہ است مورد فیض لطیفہ قلب من۔

یعنی: ''اس پاک ذات کی طرف سے میرے لطیفہ قلب پر فیض آرہا ہے۔ جو میرے ساتھ اور کائنات کے ہر ذرے کے ساتھ ہے، جس کی صحیح کیفیت حق تعالیٰ ہی جانتا ہے، فیض کا منشا ومبدا ولایت صغریٰ کا دائرہ ہے جو اولیائے عظام کی ولایت اور اسماء وصفات مقدسہ الٰہی کا ظل ہے''۔

مراقبات ولایت کبریٰ

ولایت کبریٰ میں کمال فنا حاصل ہوتا ہے۔ ولایت کبریٰ سے مراد فنائے نفس اور رذائل سے اس کا تزکیہ اور انانیت وسرکشی کا زائل ہو جانا ہے۔ دائرہ ولایت کبریٰ تین دائروں اور ایک قوس (نصف دائرہ) پر مشتمل ہے۔ جوکہ درج ذیل ہے:

دائرہ اولیٰ ولایت کبریٰ دائرہ اولیٰ کی نیت کا طریقہ یہ ہے کہ سالک اس مراقبہ میں آیۃ کریمہ: وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ۔ (سورہ ق: آیت 16)

یعنی: اور ہم بندے کی رگ جان (شہ رگ) سے بھی زیادہ بندے کے قریب ہیں، کے مضمون کو دل میں ملحوظ رکھ کر خیال کرے کہ: فیض می آید از ذاتیکہ نزدیک تراست بمن از رگ جان من بہماں شان کہ مراد حق است سبحانہٗ وتعالیٰ مورد فیض لطیفہ نفس ولطائف خمسہ عالم امر من است منشاء فیض دائرہ اولیٰ ولایت کبریٰ است کہ ولایت انبیائے عظام واصل دائرۂ ولایت صغریٰ است۔

یعنی: ''اس ذات سے جو میری رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہے اور اس قرب کی حقیقت حق تعالیٰ ہی کو معلوم ہے، میرے لطیفہ نفس اور عالم امر کے پانچوں لطائف پر فیض آرہا ہے، فیض کا منشاء ومبدا اولایت کبریٰ کا دائرہ ہے، جو انبیاء علیہم السّلام کی ولایت اور ولایت صغریٰ کے دائرہ کی اصل ہے''۔

دائرہ ثانیہ ولایت کبریٰ دائرہ ثانیہ کی نیت کا طریقہ یہ ہے کہ سالک اس مراقبہ میں آیۃ کریمہ: يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ۔ (سورہ مائدہ: آیت 54)

یعنی: اللہ تعالیٰ ان سے محبت کرتے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہیں، کے مضمون کو دل میں ملحوظ رکھ کر خیال کرے کہ فیض می آید از ذاتیکہ او مرا دوست می دارد ومن اورا دوست می دارم منشاء فیض دائرۂ ثانیہ ولایت کبریٰ است کہ ولایت انبیاء عظام واصل دائرہ اولیٰ

است موردفیض لطیفہ نفس من است۔
یعنی: ''اس ذات پاک کی طرف سے جسے مجھ سے محبت ہے اور میں جس سے محبت رکھتا ہوں میرے لطیفہ نفس پر فیض آرہا ہے۔فیض کا منشا ومبدا ولایت کبریٰ کا دائرہ ثانیہ ہے۔جو انبیاءعظام علیہم الصلوٰۃ والسّلام کی ولایت اور دائرہ اولیٰ کی اصل ہے''۔

دائرہ ثالثہ ولایت کبریٰ دائرہ ثالثہ کی نیت کا طریقہ یہ ہے کہ سالک اس مراقبے میں آیۃ کریمہ یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهٗ کے مضمون کو دل میں ملحوظ رکھ کر خیال کرے کہ ''فیض می آیداز ذاتیکہ اومرادوست میدارد ومن اورادوست می دارم منشاءفیض دائرہ ثالثہ ولایت کبریٰ است کہ ولایت انبیاءعظام واصل دائرۂ ثانیہ است موردفیض لطیفہ نفس من است۔
یعنی: ''اس ذات پاک کی طرف سے جسے مجھ سے محبت ہے اور میں جس سے محبت کرتا ہوں میرے لطیفہ نفس پر فیض آرہا ہے فیض کا منشا ومبدا ولایت کبریٰ کا دائرہ ثالثہ ہے جو انبیاءعظام علیہم الصلوٰۃ والسّلام کی ولایت اور دائرہ ثانیہ کی اصل ہے''۔

قوس: مراقبہ قوس کی نیت یہ ہے کہ سالک اس مراقبہ میں بھی آیۃ کریمہ: يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهٗ کے مضمون کو دل میں ملحوظ رکھ کر خیال کرے کہ: فیض می آیداز ذاتیکہ او مرادوست میدارد ومن اورادوست میدارم منشا فیض قوس ولایت کبریٰ است کہ ولایت انبیاءعظام واصل دائرہ ثالثہ است موردفیض لطیفہ نفس من است۔
یعنی: ''اس ذات پاک کی طرف سے جسے مجھ سے محبت ہے اور میں جس سے محبت کرتا ہوں، میرے لطیفہ نفس پر فیض آرہا ہے۔فیض کا منشا ومبدا ولایت کبریٰ کی قوس ہے جو انبیاء عظام علیہم الصلوٰۃ والسّلام کی ولایت اور دائرہ ثالثہ کی اصل ہے''۔

مراقبہ اسم الظاہر فیض می آیداز ذاتیکہ مسمّٰی است باسم الظاہر موردفیض لطیفہ نفس ولطائف خمسہ عالم امرمن است۔
یعنی: ''اس ذات سے جواسم الظاہر کا مسمّٰی ہے، میرے لطیفہ نفس اور عالم امر کے پانچوں

لطیفوں پر فیض آ رہا ہے''۔ یہ نیت کر کے بدستور فیض حاصل کریں۔

مراقبہ اسم الباطن فیض می آید از ذاتیکہ مسمّٰی است باسم الباطن منشاء فیض دائرہ ولایت علیا ست کہ ولایت ملائکہ ملاء اعلیٰ است مورد فیض عناصر ثلاثہ من است سواء عنصر خاک۔

یعنی: ''اس ذات سے جو اسم الباطن کا مسمّٰی ہے میرے عناصر ثلاثہ (علاوہ عنصر خاک) یعنی آگ پانی ہوا پر فیض آ رہا ہے۔ فیض کا منشاء دائرہ ولایت علیا ہے جو ملائکہ عظام کی ولایت ہے''۔ یہ نیت کر کے عناصر ثلاثہ پر فیض حاصل کرنے کا خیال کریں۔

مراقبہ کمالات نبوت فیض می آید از ذات بحت کہ منشاء کمالات نبوت است مورد فیض لطیفہ عنصر خاک من است۔

یعنی: ''اس ذات محض سے، جو منشاء کمالات نبوت ہے، میرے لطیفہ عنصر خاک پر فیض آ رہا ہے''۔

مراقبہ کمالات رسالت فیض می آید از ذات بحت کہ منشاء کمالات رسالت است مورد فیض ہیئت وحدانی من است۔

یعنی: ''اس ذات محض سے جو کہ کمالات خاص رسالت کا منشا ہے میری ہیئت وحدانی (مجموعہ لطائف عالم امر و خلق) پر فیض آ رہا ہے''۔

مراقبہ کمالات اولوالعزم فیض می آید از ذات بحت کہ منشاء کمالات اولوالعزم است مورد فیض ہیئت وحدانی من۔

یعنی: ''اس ذات محض سے، جو کمالات اولوالعزم کا منشا ہے، میری ہیئت وحدانی پر فیض آ رہا ہے''۔

حقیقت کعبہ ربانی فیض می آید از ذات بحت کہ مسجود لہ جمیع ممکنات و منشاء حقیقت کعبہ ربانی است مورد فیض ہیئت وحدانی من۔

یعنی: ''اس ذات واجب الوجود کی طرف سے جس کو تمام ممکنات سجدہ کرتی ہیں اور جو حقیقت کعبہ ربانی کا منشا ہے، میری ہیئت وحدانی پر فیض آ رہا ہے''۔ یہ نیت کر کے اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی اور تمام ممکنات کا مسجود لہٗ ہونے کا مراقبہ کریں۔

مراقبہ حقیقت قرآن مجید فیض می آید از مبداء وسعت بے چون حضرت ذات کہ منشاء حقیقت قرآن مجید است مورد فیض ہیئت وحدانی من۔

یعنی: ''اس وسعت والی بے مثل و بے چون ذات کی طرف سے جو منشاء حقیقت قرآن مجید ہے، میری ہیئت وحدانی پر فیض آ رہا ہے''۔

مراقبہ حقیقت صلوٰۃ فیض آید از کمال وسعت بیچون حضرت ذات کہ منشاء حقیقت صلوٰۃ است مورد فیض ہیئت وحدانی من۔

یعنی: ''اس کمال وسعت والی بے مثل و بے چون ذات کی جانب سے جو حقیقت صلوٰۃ کا منشا ہے، میری ہیئت وحدانی پر فیض آ رہا ہے''۔

مراقبہ معبودیت صرفہ فیض می آید از ذاتے کہ منشاء معبودیت صرفہ است مورد فیض ہیئت و وحدانی من۔

یعنی: ''اس ذات محض سے، جو معبودیت صرفہ کا منشاء ہے، میری ہیئت وحدانی پر فیض آ رہا ہے''۔

مراقبہ حقیقت ابراہیمی فیض می آید از ذاتے کہ منشاء حقیقت ابراہیمی است مورد فیض ہیئت وحدانی من۔

یعنی: ''اس ذات کی جانب سے جو حقیقت ابراہیمی کا منشا ہے، میری ہیئت وحدانی پر فیض آ رہا ہے''۔

مراقبہ حقیقت موسوی فیض می آید از ذاتے کہ منشاء حقیقت موسوی است مورد فیض ہیئت و

حدانی من۔

یعنی: ''اس ذات کی جانب سے جو حقیقت موسوی کا منشا ہے، میری ہیئت وحدانی پر فیض آرہا ہے''۔

مراقبہ حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم فیض می آید از ذاتیکہ منشاء حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم است مورد فیض ہیئت وحدانی من۔

یعنی: ''اس ذات کی جانب سے جو حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کا منشا ہے، میری ہیئت وحدانی پر فیض آرہا ہے''۔

مراقبہ حقیقت احمدی صلی اللہ علیہ وسلم فیض می آید از ذاتیکہ منشاء حقیقت احمدی است مورد فیض ہیئت وحدانی من۔

یعنی: ''اس ذات کی جانب سے جو حقیقت احمدی کا منشا ہے، میری ہیئت وحدانی پر فیض آرہا ہے''۔

مراقبہ حب صرف فیض می آید از ذاتیکہ منشاء حب صرف است مورد فیض ہیئت وحدانی من۔

یعنی: ''اس ذات کی جانب سے جو حب صرف کا منشا ہے، میری ہیئت وحدانی پر فیض آرہا ہے''۔

اس مقام میں نسبت باطن میں کمال بلندی اور بے رنگی ظاہر ہوتی ہے اور یہ مرتبہ حضرت ذات مطلق ولاتعین کے بہت قریب ہے اس لیے کہ جو چیز سب سے پہلے ظہور میں آئی وہ حب یعنی محبت ہے جو منشا ظہور و مبدأ خلق ہے۔

مراقبہ لاتعین فیض می آید از ذات بحت کہ منشاء دائرہ لاتعین است مورد فیض ہیئت وحدانی من۔

یعنی: ''اس ذات محض کی جانب سے جو دائرہ لاتعین کے فیض کا منشا ہے، میری ہیئت وحدانی پر فیض آرہا ہے''۔

بیعت کی اہمیت بڑوں اور بزرگوں کی نظر میں

پیر ذوالفقار احمد صاحب نقشبندی مدظلہ العالی اپنی کتاب ''تصوف وسلوک'' صفحہ 72،73 میں لکھتے ہیں کہ حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ اور حضرت امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ، حضرت امام جعفر صادق رحمہ اللہ تعالیٰ سے بیعت تھے۔ حضرت امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ، حضرت امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ سے بیعت تھے۔ حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالیٰ بشر حافی رحمہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے اور کہتے تھے کہ میں کتابوں کا عالم ہوں اور وہ اللہ کا عالم ہے۔

''قطب الارشاد'' صفحہ 536 اور ''تصوف وسلوک'' صفحہ 72 میں لکھا ہے کہ حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کو بیعت کے بعد ترقیات ملی تو اپنے بارے میں فرمایا کہ

لَوْلَا السَّنَتَانِ لَهَلَكَ نُعْمَانُ

ترجمہ: ''اگر میری صحبت میرے مرشد کے ساتھ دو سال نہ ہوتی تو نعمان ہلاک ہو جاتا''۔

مرقات شرح مشکوٰۃ صفحہ 526 جلد 1 میں لکھا ہے کہ حضرت امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

مَنْ تَفَقَّهَ وَلَمْ يَتَصَوَّفْ فَقَدْ تَفَسَّقَ وَمَنْ تَصَوَّفَ وَ لَمْ يَتَفَقَّهْ فَقَدْ تَزَنْدَقَ وَمَنْ جَمَعَ بَيْنَهُمَا فَقَدْ تَحَقَّقَ

یعنی: جس نے (علم) فقہ حاصل کیا مگر (علم) تصوف حاصل نہ کیا اس نے فسق کیا۔ جس نے (علم) تصوف حاصل کیا مگر (علم) فقہ حاصل نہ کیا وہ زندیق ہوا۔ جس نے ان دونوں (علوم) کو جمع کیا پس وہ محقق ہوا۔

ایقاظ الهمم فی شرح الحکم میں لکھا ہے کہ

لَنِسْبَةُ التَّصَوُّفِ إِلَى الدِّيْنِ نِسْبَةُ الرُّوْحِ إِلَى الْجَسَدِ

یعنی: تصوف کی نسبت دین کے ساتھ اس طرح ہے جیسے روح کی نسبت جسم کے ساتھ ہے

اہمیتِ بیعت قرآن پاک واحادیث مبارکہ کی روشنی میں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْہِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِہِمْ یَتْلُوْا عَلَیْہِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْہِمْ وَیُعَلِّمُہُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ

(سورۃ آل عمران: آیت 164)

یعنی: اللہ نے احسان کیا ایمان والوں پر جو بھیجا ان میں رسول انہی میں سے پڑھتا ہے اُن پر آیتیں اس کی اور پاک کرتا ہے ان کو یعنی شرک وغیرہ سے اور سکھلاتا ہے ان کو کتاب اور کام کی بات۔ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چار ذمہ داریاں دیں۔ 1 قرآن پاک زبانی بتانا 2 قرآن پاک کے معانی بتانا 3 احادیث مبارکہ بتانا۔ یہ تینوں کام علم ظاہر والے علماء نے مدارس کی شکل میں سنبھال لئے ہیں۔ 4 تزکیہ نفس کرانا جو تعلیم کے علاوہ عملی نگرانی اور تربیت روحانی ہے یہ ذمہ داری علم باطنی والے صوفیاء عظام نے خانقاہوں میں سنبھال رکھی ہے۔ اگر تزکیہ نفس قرآن پاک اور احادیث کے پڑھانے سے حاصل ہوتا تو اس آیہ کریمہ میں مستقل ذمہ داری کیوں آتی؟ تزکیہ کا مقصد یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایمان والوں کو نفسانی عیوب اور رذائل اور شرک اور معاصی سے پاک کرتے تھے۔ اپنی صحبت اور قلبی توجہ اور تصرف سے اللہ تعالیٰ کے اذن سے یہ حاصل ہوتی تھی (تفسیر عثمانی)۔

تصوف میں اس کا نام ہے مرشد کامل کی توجہ مرید پر اصلاحِ نفس کے لئے جو اسی آیت سے ثابت ہے اور جو مرشد کی توجہ سے تعلیم و تعلم کے بغیر مرید میں انقلاب لاتی ہے۔

حضرت عوف ابن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ''ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے، نو آدمی تھے یا آٹھ تھے یا سات۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت نہیں کرتے؟ ہم نے اپنے ہاتھ پھیلا دئے اور عرض کیا کہ کس امر پر آپ کی بیعت کریں یا رسول اللہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان امور پر کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک مت کرو اور پانچوں نمازیں پڑھو اور (احکام) سنو اور مانو اور ایک بات آہستہ فرمائی، وہ یہ کہ لوگوں سے کوئی چیز مت مانگو۔ (مسلم شریف، ابوداؤد شریف)

تینتیس آیات مبارکہ

جادو کے علاج، دفعِ جنات اور بیماریوں سے شفا کیلئے

حضرت شاہ احمد سعید صاحب مدنی قدس سرہ الاقدس فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک بار فجر کی نماز کے بعد اور ایک بار مغرب کی نماز کے بعد یہ 33 آیات مبارکہ پڑھے گا وہ اللہ تعالیٰ کی حفظ وامان میں رہیگا۔ بحکم الٰہی اس پر زہر اور بد دعاء کا اثر نہیں ہوگا۔ شیاطین اور دشمنوں کے شر سے محفوظ ومامون رہیگا۔ (مناقب شریف)

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ 33 آیات مبارکہ مع سورۃ فاتحہ وچہار قل ردِّ سحر میں بے حد نفع بخش ہیں شیاطین، چوروں اور درندوں سے پناہ ہو جاتی ہے۔ (القول الجمیل)

جادو کے علاج کے لئے، امراض کو دور کرنے اور دفعِ جنات کے لئے دم کریں۔ پانی پر دم کر کے خود بھی پی سکتے ہیں، گھر والوں، بچوں اور دوسروں کو بھی پلا سکتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الٓمّٓ ۝١ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٢ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ﴿۴﴾
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَ
لَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِى
الدِّيْنِ ۚ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَىِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ
لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۧ ﴿۲۵۷﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ
وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ
فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ قف
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ
اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وقفة وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وقفة وَارْحَمْنَا ۟ وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝٨٦ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ قف یُغْشِی
الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِیْنَ ۝٥٤ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَةً ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ
الْمُعْتَدِیْنَ ۝٥٥ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ
خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝٥٦
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا
وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ۝١١٠ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ
وَلَدًا وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ
مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ۝١١١ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ
لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾
اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ ۖ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ
خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ
لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ﴿۳۵﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا
هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ

نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ ۙ یَّهْدِیْۤ اِلَی

الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَ لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ﴿۲﴾ ۙ وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰی

جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ﴿۳﴾ ۙ وَّ اَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ

سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ ۙ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ ۙ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ ۙ وَ لَاۤ اَنْتُمْ

عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ ۚ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ ۙ وَ لَاۤ اَنْتُمْ

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۭ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ڏ وَلَمْ

يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ڏ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ

صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ ع

دعائے حزب البحر

بمطابق اجازت

قیوم زماں سیدنا ومرشدنا حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ

بارشادِ مقدسہ

شیخ المشائخ سیدی ومرشدی حضرت مولانا خواجہ خان محمد نور اللہ مرقدہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَ عِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَ نِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمٰتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الشُّكُوْكِ وَالظُّنُوْنِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا وَّاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا ○ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْلَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ سَخَّرْتَ

الرِّيْحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمٰنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ سَخِّرْلَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَلَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَ سَخِّرْلَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَّا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ ○ اس کے بعد تین مرتبہ کٓھٰیٰعٓصٓ پڑھیں اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کرنا شروع کریں۔ ک پر خنصر یعنی سب سے چھوٹی انگلی، ھ پر بنصر یعنی چھوٹی کے ساتھ والی انگلی، ی پر وسطیٰ یعنی درمیان والی انگلی، ع پر سبابہ یعنی انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی، ص پر ابہام یعنی انگوٹھا بند کریں۔ دوسری مرتبہ پڑھتے وقت دونوں ہاتھوں کی بند انگلیاں الٹی ترتیب سے کھولتے جائیں۔ ک پر ابہام، ھ پر سبابہ، ی پر وسطیٰ، ع پر بنصر اور ص پر خنصر کھولیں۔ تیسری بار پڑھتے وقت پہلے کی طرح ہر حرف پر دونوں ہاتھوں کی چھوٹی انگلی کی طرف سے انگلیاں بند کرنا شروع کریں اس کے بعد اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ پر ابہام کھولیں، وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ پر سبابہ کھولیں، وَاغْفِرْلَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنِ پر وسطیٰ کھولیں، وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ پر بنصر کھولیں اور وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ پر خنصر کھولیں۔

اس کے بعد یہ پڑھیں۔ وَاهْدِنَا وَ نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا

وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ
لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَّنَا
صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْٓ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا
وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا
وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ○
وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا
يَرْجِعُوْنَ ○ يٰسٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ○ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ
اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ○ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ○ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ
مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○ پھر شَاهَتِ الْوُجُوْهُ تین مرتبہ پڑھیں۔
اور دائیں ہاتھ کی ہتھیلی اور سبابہ اور بنصر کے سروں کو آہستہ آہستہ تین مرتبہ زمین پر
ماریں وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○
طٰسٓ ○ تین بار حٰمٓ عٓسٓقٓ ○ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ○ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ
لَّا يَبْغِيٰنِ ○ حٰمٓ سر سے سامنے کی طرف اشارہ کریں۔ حٰمٓ دائیں جانب اشارہ

کریں حٰمٓ بائیں جانب اشارہ کریں حٰمٓ پیچھے کی طرف اشارہ کریں حٰمٓ نیچے کی طرف
اشارہ کریں۔ حٰمٓ اوپر آسمان کی طرف اشارہ کریں حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ
فَعَلَيْنَا لَايُنْصَرُوْنَ ○ حٰمٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ
الْعَلِيْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا ، يٰسٓ
سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا ○ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ
وَهُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ تین بار سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا ، وَعَيْنُ
اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ○ وَاللّٰهُ مِنْ
وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ○ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ○ فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○ اس کے بعد
تین بار فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ تین بار اِنَّ وَلِيِّىَ اللّٰهُ
الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ سات بار حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّاهُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ تین بار بِسْمِ اللّٰهِ
الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ تین بار اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تین بار وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ، وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

سخت بیماریوں اور مصائب کا یقینی علاج

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝ مقاصد میں کامیابی اور مشکلات سے خلاصی کا یقینی علاج ہے۔ اکثر لوگ بہت سی مصیبتوں و پریشانیوں میں مبتلا ہیں مثلاً (1) سکون نہ ہونا، پریشان رہنا۔ (2) بلڈ پریشر، دل کی بیماریاں اور بہت سے دوسرے امراض میں مبتلا ہونا۔ (3) رزق کی تنگی ہونا۔ (4) کاروبار میں مشکلات اور مصائب کا پیش آنا۔ (5) نکاح نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہونا (مرد ہو یا عورت)۔ (6) قرض کی وجہ سے پریشان ہونا (اس پر ہو یا اس کا دوسروں پر)۔ (7) کاروبار یا پڑھائی میں دل نہ لگنا۔ (8) غصہ کا غلبہ ہونا۔ (9) ماں باپ، بھائی، عزیز واقارب وغیرہ سے نفرت ہونا۔ (10) گناہوں سے نفرت نہ ہونا۔ (11) دین کی طرف رغبت نہ ہونا۔ (12) جادو یا نظر بد کا اندیشہ ہونا۔ (13) غلط ماحول سے پریشان ہونا۔ (14) دین میں سکون و نورانیت نہ ہونا۔ (15) شیطانی وساوس اور غیر مفید خیالاتِ زندگی سے اتنا بیزار ہونا کہ خودکشی کی طرف طبیعت مائل ہونا..........وغیرہ وغیرہ۔ اس کا اکسیر اور مجرب علاج یہ ہے۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝

تفسیر نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: ''نہیں ہے طاقت گناہوں سے بچنے کی لیکن اللہ کی حفاظت سے اور نہیں ہے قوت اللہ کی طاعت کی مگر اللہ کی مدد سے''

1 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝ ننانونے آفات کیلئے علاج ہے۔ جس میں سب سے چھوٹی آفت پریشانی ہے (مشکوٰۃ شریف صفحہ 202)۔

2 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بندہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے جواب میں فرماتا ہے کہ وہ تابعدار بن گیا اور اپنا کام اللہ تعالیٰ

کے سپرد کر دیا۔(مشکوٰۃ شریف صفحہ 202)

3 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ** جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے (مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر 201)۔

گناہ سے پرہیز اور عبادت کرنا جنت کے خزانوں میں سے ہے اور **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ** کے بکثرت پڑھنے سے گناہوں سے بچنے اور عبادت کرنے کی توفیق مل جاتی ہے۔

4 حضرت عوف ابن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میں دو مصیبتوں میں مبتلا ہوں، ایک میرا لڑکا کفار نے اغوا کیا ہے اور دوسرا رزق کی بہت زیادہ تنگی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو وصیتیں فرمائیں۔ ایک تقویٰ اختیار کرو، دوسرا **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ** کثرت سے (500 مرتبہ) پڑھا کرو۔ انہوں نے دونوں کام شروع کئے۔ وہ اپنے گھر ہی میں تھے کہ ان کا لڑکا واپس آ گیا اور اپنے ساتھ سو اونٹ بھی لے کر آیا۔ اس طرح تقویٰ اختیار کرنے اور کثرت سے **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ** پڑھنے سے یہ دونوں مصیبتیں ختم ہوگئیں۔ (معارف القرآن صفحہ 488 جلد 8)

بندہ ناچیز کا مشورہ یہ ہے کہ زبان پر دنیا کا بہت ذکر کیا اور دنیا کے کاموں کو وقت بہت دیا ہے اور خواہشات میں اپنے آپ کو بوڑھا کر لیا۔ آج **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ** پڑھنے کے لئے 41 دن تک 24 گھنٹوں میں سے 20، 30 منٹ فارغ کر لیں پھر آپ کو احساس ہوگا کہ کاش میں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غفلت نہ کرتا۔ میں دنیا کے کاموں کو کام سمجھتا تھا مگر ذکر الٰہی کو کام نہیں سمجھتا تھا۔ میں دنیا کے کاموں کیلئے وقت نکالتا تھا ذکر کے لئے وقت نہیں نکالتا تھا۔ 41 دن کے بعد آپ ذاکر بن جاؤ گے انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ نے کسی عمل کے بارے میں کثرت سے کرنے کا حکم نہیں دیا لیکن ذکر کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا (الاحزاب: آیت 41)

یعنی: اللہ کا ذکر کثرت سے کرو۔ تھوڑا ذکر کرنا منافق کی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

لَا یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا (النسآء: آیت 142)

یعنی: منافقین ذکر کم کرتے ہیں۔ موت آنے سے پہلے اس بارے میں سوچنے میں اپنا ہی فائدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ذکر کثیر کی توفیق نصیب کرے، آمین۔

پڑھنے کا طریقہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ○ روزانہ 500 مرتبہ پڑھیں اور اس کے اول 100 مرتبہ اور آخر 100 مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اگر مشکل ہو تو درود شریف اول و آخر پانچ پانچ مرتبہ بھی کافی ہے۔ درود شریف جو بھی یاد ہو پڑھ لیں یا یہ درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ ○ پڑھ لیں۔ یہ عمل 41 دن بلا ناغہ کرنا ہے۔ اگر کسی دن ناغہ ہو جائے تو دوسرے دن ڈبل پڑھ لیں۔ ایک نشست میں زیادہ بہتر ہے مگر ضروری نہیں۔ وضو بھی ضروری نہیں۔ عورت ماہواری کے ایام میں بھی پڑھ سکتی ہے۔ اس کے بعد اس کلام کی برکت سے اپنی حاجات کیلئے دعا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ 41 دن پورے ہونے پر اگر اس کے پڑھنے سے بہت زیادہ سکون ملا، دین میں ترقی محسوس ہوئی گھر میں اتفاق و محبت پیدا ہوئی، غصہ وغیرہ کم ہو گیا، کاروباری حالات میں ترقی محسوس ہوئی اور مخالفین کے بارے میں پتہ چلا کہ وہ بھی پیچھے ہو گئے ہیں تو اپنے شرعی پیر سے اجازت لے کر اسے مستقل پڑھیں۔ آپ اسے بآسانی 15 سے 30 منٹ میں پڑھ سکتے ہیں۔ اگر اپنا مرشد نہ ہو تو شیخ المشائخ امامِ وقت خواجہ خواجگان حضرت مولانا خواجہ **خان محمد** نور اللہ مرقدہ کندیاں شریف والے کے خلیفہ (حضرت مولانا) **مُحب اللہ** عفی عنہ لورالائی بلوچستان والے سے موبائل نمبر **0302-3807299**، **0333-3807299** پر اجازت کیلئے رابطہ کر سکتے ہیں۔

خانقاہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ لورالائی بلوچستان پاکستان کا تعارف

مرشد کامل حضرت اقدس مولانا **محب اللہ** صاحب مدظلہ العالی کی تاریخ پیدائش 14 جولائی 1953ء بمطابق 3 ذیقعدہ 1372 ہجری ہے۔ آپ کی جائے پیدائش نانا جان کے گھر ضلع ژوب میں ہے۔ آپ کے والد ماجد کا نام حضرت ملا نواب رحمۃ اللہ علیہ اور قوم کبزئی ہے۔ آپکے والد ماجد نے تقریباً پندرہ سال افغانستان میں تحصیل علم کیلئے بڑی مشقت کی زندگی گذاری اور ساتھ ساتھ تزکیہ نفس کے لئے مجاہدات، ریاضات میں لگے رہے اور پیر طریقت عالم باعمل حضرت ملا عبدالخالق اخندزادہ رحمۃ اللہ علیہ سے خلافت ملی۔ آپکے والد ماجد اپنے علاقے میں صبر، توکل، اعتماد علی اللہ میں ضرب المثل تھے۔ حضرت ملا نواب رحمۃ اللہ علیہ کے پانچ صاحبزادوں اور دو صاحبزادیوں میں حضرت مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ العالی سب سے بڑے ہیں۔

علم ظاہری: حضرت مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ العالی نے ابتدائی تعلیم مرغہ کبزئی ضلع ژوب میں اپنے نانا جان حضرت ملا عبدالخالق اخندزادہ رحمۃ اللہ علیہ کے مدرسہ فیض العلوم میں حاصل کی۔ موقوف علیہ تک تمام کتابیں اسی مدرسہ میں پڑھیں۔ آپ کے اساتذہ کرام میں مولانا محمد دین موسیٰ خیلی رحمۃ اللہ علیہ فاضل دارالعلوم دیوبند، شیخ الحدیث مولانا اللہ داد کاکڑ صاحب مدظلہ العالی، مولانا محمد ہاشم رحمۃ اللہ علیہ، مولانا سید محمد رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا شاہ میران رحمۃ اللہ علیہ جیسی نامور اور قابل قدر شخصیات شامل ہیں۔ دورہ حدیث شریف مدرسہ تنویر القرآن ژوب میں مولانا اللہ داد کاکڑ صاحب مدظلہ العالی اور مولانا جان محمد صاحب دامت برکاتہم سے مکمل کیا۔ حضرت مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ العالی تعلیم مکمل کرنے کے بعد مدرسہ فیض العلوم مرغہ کبزئی، مدرسہ دارالعلوم اسلامیہ لورالائی اور مدرسہ مفتاح العلوم قاسمیہ میں پڑھاتے رہے۔ پھر لورالائی میں اپنا مدرسہ قائم کرلیا۔

علم باطنی: مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ العالی نے اپنے نانا جان حضرت ملا عبدالخالق اخندزادہ رحمۃ اللہ علیہ سے سلسلہ قادریہ میں بیعت کی۔ حضرت ملا عبدالخالق اخندزادہ رحمۃ اللہ علیہ کو قادریہ اور نقشبندیہ دونوں سلاسل میں خلافت ملی ہوئی تھی اور پاکستان کے علاوہ افغانستان میں بھی انکے مرید تھے۔ انکے انتقال کے بعد مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ العالی نے اپنے والد صاحب ملا نواب رحمۃ

اللہ علیہ سے سلوک کا سلسلہ جاری رکھا۔ بقول مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ العالی کے "والد صاحب مجھے بار بار اپنے سامنے بٹھاتے تھے اور تیز توجہات سے نوازتے تھے۔ انکا کہنا ہے کہ ایک دن میں والد صاحب کے سامنے بیٹھا ہوا تھا کہ انھوں نے تیز توجہ ڈالنا شروع کی ایسا محسوس ہوتا تھا کہ یہ دنیا کا منظر نہیں بلکہ آخرت کا منظر ہے"۔ حضرت ملا نواب رحمۃ اللہ علیہ 1988 میں فوت ہوئے۔

حضرت مولانا مدظلہ العالی فرماتے ہیں کہ والد صاحب کی وفات کے بعد میں سوچتا تھا کہ جب مرشد فوت ہو جائے تو دوسرے مرشد کی ضرورت نہیں مگر کتاب میں دیکھا کہ مرشد کی وفات کے بعد زندہ مرشد سے تعلق بنانا ضروری ہے۔ اسی غرض سے میں نے مختلف مقامات کا سفر کیا۔ اس دوران کسی نے مجھے حضرت خواجہ خان محمد نور اللہ مرقدہ کا بتایا۔ میں نے استخارہ شروع کیا۔ اس کے بعد میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت خواجہ خان محمد نور اللہ مرقدہ نے مجھ پر توجہ کی۔ توجہ کے انوارات اتنے زیادہ تھے کہ میری برداشت سے باہر ہو گئے اور میں ایک دم نیند سے بیدار ہوا تو میں نے سوچا کہ وہاں سے حضرت خواجہ خان محمد نور اللہ مرقدہ کی توجہ اتنی طاقتور ہے تو وہاں جا کر کیا عالم ہوگا۔ غرضیکہ بیعت کی نیت سے حضرت مولانا خواجہ خان محمد نور اللہ مرقدہ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور حضرت نے مجھے سلسلہ نقشبندیہ میں بیعت فرمایا۔ مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ العالی 22 سال حضرت خواجہ خان محمد نور اللہ مرقدہ کی خدمت میں رہے۔ اسی دوران 1995 کے ماہ رمضان میں حضرت خواجہ خان محمد نور اللہ مرقدہ نے مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ العالی کو خلافت سے نوازا۔

حضرت خواجہ خان محمد نور اللہ مرقدہ کی حیات مبارکہ میں مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ العالی بیعت نہ فرماتے تھے اور مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ کی شب و روز خدمت میں لگے رہتے۔ حضرت خواجہ خواجگان نور اللہ مرقدہ کی وفات کے کچھ عرصہ بعد تک بھی مولانا نے بیعت نہ فرمائی، پھر بیعت فرمانا شروع کر دی اور ساتھ ہی ساتھ مریدین کے تزکیہ نفس کے واسطے نزد کمشنری لورالائی میں **خانقاہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ** کی بنیاد رکھی جو اللہ تعالی کے فضل و کرم سے آنے والے مریدین کیلئے نعمت عظمٰی ہے۔ خانقاہ میں ذکر اللہ اور مراقبات کی ترتیب اللہ تعالی کے فضل و کرم سے چل رہی ہے۔ نیز آنے والے مریدین کے کھانے اور رہائش کا انتظام بھی ہے۔ اللہ تعالی توفیق، آسانی، قبولیت نصیب فرمائے اور اپنی خوشنودی و رضامندی سے سرفراز فرمائے، آمین۔

مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ کا تعارف

یہ ''مسجد قبا'' اور ''مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ'' کچی اینٹوں سے تیار ہوا ہے۔ مسجد کے نیچے دس زیر زمین کمرے ہیں۔ مزید 11 زیر زمین کمرے اور 7 بڑے ہال ہیں۔ 2 ہال برائے طلباء، 3 ہال برائے حفاظ، 1 ہال برائے طالبات اور ایک ہال مطبخ کے لئے ہے۔ مدرسہ میں شعبہ حفظ، شعبہ کتب اور شعبہ بنات ہے۔ 100 طلباء رہائشی اور 200 غیر رہائشی اور 12 اساتذہ رہائشی ہیں۔ 500 طالبات غیر رہائشی اور 20 استانیاں غیر رہائشی ہیں۔ تعمیرات کا کام جاری ہے۔ اس کے علاوہ خانقاہی نظام بھی ہے جس میں کل 15 کمرے ہیں اور ان میں سے کچھ حصے اور بڑی مسجد بھی زیر تعمیر ہے۔

اللہ تعالیٰ تمہاری زکوۃ، خیرات اور صدقات وغیرہ کا محتاج نہیں ہے بلکہ تم مدارس اور غریبوں کو زکوۃ، صدقات دینے میں محتاج ہو جیسے کہ تم اپنے خالق کو راضی کرنے کے لئے اور اپنی آخرت بنانے کے لئے نماز، روزہ، حج وغیرہ کے محتاج ہو۔ مدارس کی خدمت دین کی حفاظت، رضائے الٰہی اور نجات کا ذریعہ ہے۔ دین کی حفاظت کے لئے جان، مال، وقت اور ضرورت پڑنے پر سر دینا بھی ضروری ہے۔ اسی وجہ سے بندہ ناچیز محب اللہ عفی عنہ مدرسہ کی خدمت کرتا ہے اور آپ کو تعاون کی ترغیب دیتا ہے۔ اگر آپ تعاون نہ کریں تب بھی مدرسہ کے انتظامات تو اللہ پاک چلا دیں گے، مگر آپ کا فائدہ ہے کہ آپ اس کام میں حصہ لیں کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ عالم بن یا طالب علم بن یا ان کا خادم بن چوتھا نہ بن ہلاک ہو جائیگا۔ لہذا آپ سے درخواست ہے کہ ماہانہ، سالانہ مقرر کرکے یا بغیر مقرر کئے زکوۃ، صدقات، عطیات اکاونٹ نمبر 03-145600189169 بنام محب اللہ، حبیب بینک لورالائی یا ناظم مدرسہ کے اکاونٹ نمبر 9001-0101160326 بنام خلیل اللہ میزان بینک لورالائی میں جمع کروائیں یا مدرسہ کے پتہ پر منی آرڈر کروائیں یا دوسروں کو ترغیب دیں۔ آپ کی رقم کے خرچ کی تفصیل بھی بتائی جاسکتی ہے نیز مدرسہ سرکاری امداد نہیں لیتا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے دربار میں قبول فرمائے اور اجر عظیم نصیب فرمائے، آمین۔

ناظم مدرسہ

حضرت مولانا خلیل اللہ صاحب مدظلہ

رابطہ نمبر
0331-4050636
0314-5000030

حضرت مولانا مُحبُّ اللہ صاحب مدظلہ العالی کے خُلفاءِ کِرام

1 حضرت مولانا قاری عبدالعزیز صاحب مدظلہ العالی

مستقل پتہ: 23 رسول پارک شمع روڈ اچھرہ لاہور

رابطہ: 0302-4130963 0333-4791477

---

2 حضرت حاجی نور محمد صاحب مدظلہ العالی

مستقل پتہ: اجمل باغ رحیم آباد تحصیل صادق آباد ضلع رحیم یار خان

عارضی پتہ: B266 سندھ بلوچ ہاؤسنگ سوسائٹی بلاک نمبر 12 گلستان جوہر کراچی

رابطہ: 0332-3385896 0341-2689867

---

3 حضرت مولانا خلیل اللہ صاحب مدظلہ العالی

مستقل پتہ: ناظم مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ نزد کمشنری لورالائی بلوچستان

نوٹ آپ حضرت مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ العالی کے چھوٹے بھائی ہیں

رابطہ: 0331-4050636 0314-5000030

---

4 حضرت مولانا مُحمد عبداللہ صاحب مدظلہ العالی

مستقل پتہ: محلہ عزیز آباد نمبر 2 طوبیٰ مسجد، ملک طارق ڈھوار اسٹریٹ مستونگ

عارضی پتہ: مدرس جامعہ عثمانیہ میجر چوک کراچی روڈ مستونگ بلوچستان

رابطہ: 0313-2507292 0336-8521488

---

5 حضرت مولانا مُحمد اظہار الحسن صاحب مدظلہ العالی

مستقل پتہ: مرکزی جامع مسجد بلاک نمبر 1 جوہر آباد ضلع خوشاب

رابطہ: 0313-5250786 0300-6077954

---

6 حضرت مولانا نوید احمد صاحب مدظلہ العالی

مستقل پتہ: جامعہ محمدیہ سیکٹر F-6/4 اسلام آباد

رابطہ: 0333-6788810

حضرت مولانا مُحبُّ اللہ صاحب مدظلہ العالی کے خُلفاءِ کِرام

7 حضرت مولانا جلیل الرّحمان صاحب مدظلہ العالی

مستقل پتہ: گلی نمبر 1 شوکت حیات کالونی ملٹری فارم روڈ سرگودھا

عارضی پتہ: مدرسہ امام اعظم ابوحنیفہ، بلاک نمبر 29 واٹرسپلائی روڈ سرگودھا

رابطہ: 0334-4000706 0300-6019594

---

8 حضرت مولانا روز الدین صاحب مدظلہ العالی

مستقل پتہ: ساکن کلی باشی تحصیل میختر ضلع لورالائی

رابطہ: 0334-2325227

---

9 حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب مدظلہ العالی

مستقل پتہ: جامعہ مدینۃ العلوم ورانہ ضلع کرک

رابطہ: 0334-9095566

تصنیف بندۂ ناچیز مُحِبُّ اللہ عُفِیَ عَنہُ

خادم خانقاہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ

اور

مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیّہ

نزد کمشنری لورالائی بلوچستان پاکستان

موبائل: 0333-3807299 0302-3807299

WWW.MUHIBULLAH.COM